احادیث نبویہ کی حجیت و حفاظت

ضبط و حفظ کا اہتمام اور اس کا تسلسل و دوام

(از مولانا عبد الرؤف صاحب رحمانی جھنڈا نگری)

(۵)

حفاظتِ حدیث کا ایک نقشہ مرتبہ امام نسائیؒ امام ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ نے احادیث کی حفاظت وصیانت کا وہ نقشہ پیش کیا ہے جو فقہاء صحابہ و تابعین کے ذریعہ مختلف بلادِ اسلام میں سرانجام پاتا رہا چنانچہ مدینہ، مکہ، کوفہ، بصرہ، شام، مصر اور خراسان میں صحابہ و تابعین و تبع تابعین پوری توجہ کے ساتھ احادیث کی حفاظت اور تبلیغ واشاعت میں مصروف تھے۔ اس نقشے کو پیش کرتے ہوئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان حضرات کی تواریخ وفیات مع حوالہ کتاب بقیدِ صفحات درج کر دی جائیں تاکہ تاریخ کی روشنی میں ناظرین کو ہر دور اور ہر عہد میں احادیث کی حفاظت کا تسلسل معلوم ہو سکے۔

مدینہ منورہ کے فقہاء صحابہ

امام نسائی نے تسمیۃ فقہاءِ الانصار من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومن بعدھم من اھل المدینۃ کے تحت صحابہ و تابعین وغیرہ کا اس طرح شمار کیا ہے

(۱)	عمر بن الخطابؓ	متوفی سنہ ۲۳ھ	تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص۴
(۲)	زید بن ثابتؓ	〃 سنہ ۵۴ھ	تاریخ صغیر ص۵۳
(۳)	عبد اللہ بن عمرؓ	〃 سنہ ۷۳ھ	〃 〃 ص۷۸
(۴)	عائشہؓ	〃 سنہ ۵۸ھ	〃 〃 ص۵۲

مدینہ کے فقہاء تابعین

(۵)	سعید بن مسیب	〃 سنہ ۹۳ھ	〃 〃 ص۱۰۲

(۶) عروہ بن زبیر	متوفی	سنہ ۱۰۱ھ	تاریخ صغیر ص ۱۱۳
(۷) ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف	"	سنہ ۹۴ھ	تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص ۵۹
(۸) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ	"	سنہ ۹۸ھ	" " ص ۷۴
(۹) سلیمان بن یسار	"	سنہ ۹۴ھ	تاریخ صغیر ص ۱۱۳
(۱۰) خارجہ بن زید بن ثابت	"	سنہ ۹۹ھ	حاشیہ تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص ۸۵
(۱۱) ابوبکر بن عبدالرحمان بن حارث	"	سنہ ۹۴ھ	تاریخ صغیر ص ۱۱۲
(۱۲) علی بن حسین	"	سنہ ۹۴ھ	" " ص ۱۱۳
(۱۳) قاسم بن محمد بن علی	"	سنہ ۱۰۲ھ	" " ص ۱۱۵
(۱۴) خلیفہ عمر بن عبدالعزیزؒ	"	سنہ ۱۰۱ھ	" " ص ۱۱۸
مدینہ کے تبع تابعین فقہا			
(۱۵) عبداللہ[ع] بن یزید بن ہرمز	"	سنہ ۱۴۸ھ	" " ص ۱۷۲
(۱۶) محمد بن مسلم بن شہاب الزہری	"	سنہ ۱۲۴ھ	" " ص ۱۴۴
(۱۷) ربیعہ بن ابی عبدالرحمان	"	سنہ ۱۳۶ھ	تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص ۱۴۹
(۱۸) ابوالزناد عبداللہ بن ذکوان	"	سنہ ۱۳۱ھ	تاریخ صغیر ص ۱۵۲
(۱۹) یحیٰی بن سعید الانصاری	"	سنہ ۱۴۳ھ	" " ص ۱۶۷
(۲۰) امام مالک بن انس	"	سنہ ۱۷۹ھ	" " ص ۲۰۲
(۲۱) عبدالعزیز بن ابی سلمہ	"	سنہ ۱۶۴ھ	" " ص ۱۹۰

ع امام بخاری نے فقہاء مدینہ کے ذیل میں عبدالرحمان بن قاسم، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، عبداللہ بن یزید بن ہرمز، ابوبکر بن حزم، ابوالزناد، محمد بن عبداللہ، مصعب بن محمد بن شرجبیل، محمد بن منکدر، عبیداللہ بن عمر بن حفص، عمر بن حسین، سعید بن ابراہیم، عباس بن عبداللہ، زید بن اسلم، عثمان بن عروہ، عبدالرحمان بن حرملہ کا بھی شمار کیا جاتا ہے۔ (تاریخ صغیر ص ۱۳۵) اس سے معلوم ہوا کہ امام نسائی نے مدینہ کے صرف چند فقہاء کا تذکرہ فرمایا ہے ورنہ متعدد فقہاء حدیث اور بھی تھے جو احادیث کی حفاظت و اشاعت میں مشغول تھے۔

مکہ مکرمہ کے فقہاء صحابہ و تابعین و تبع تابعین

امام نسائی نے واصحاب عبد اللہ بن عباس من اہل مکۃ کے تحت لکھا ہے۔

(۲۲) حضرت عبد اللہ بن عباس	متوفی	سنہ ۶۸ھ	تذکرۃ الحفاظ جلد اول	ص ۳۹
(۲۳) امام عطا بن ابی رباح	"	سنہ ۱۱۴ھ	تاریخ صغیر	ص ۱۲۹
(۲۴) طاوس	"	سنہ ۱۰۵ھ	" "	ص ۱۱۶
(۲۵) مجاہد بن جُبیر	"	سنہ ۱۰۳ھ	" "	ص ۱۱۴
(۲۶) سعید بن جُبیر	"	سنہ ۹۵ھ	" "	ص ۱۰۲
(۲۷) جابر بن زید	"	سنہ ۹۰ھ	" "	ص ۷۹
(۲۸) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ	"	سنہ ۹۸ھ	تذکرہ جلد اول	ص ۷۳
(۲۹) عمرو بن دینار	"	سنہ ۱۲۶ھ	تاریخ صغیر	ص ۱۴۶
(۳۰) ابن جریج	"	سنہ ۱۴۹ھ	" "	ص ۱۷۴
(۳۱) سفیان بن عیینہ	"	سنہ ۱۹۸ھ	" "	ص ۲۲۱
(۳۲) سعید بن سالم القداح	"	قبل سنہ ۲۰۰ھ	تہذیب ص ۳۵ جلد ۴	
(۳۳) محمد بن ادریس الشافعی	"	سنہ ۲۰۴ھ	تاریخ صغیر	ص ۲۲۶
(۳۴) ابو ابراہیم اسماعیل بن یحیی المزنی				
(۳۵) ابو ثور ابراہیم بن خالد	"	سنہ ۲۴۰ھ	" "	ص ۲۴۳
(۳۶) ابو الولید موسیٰ بن ابی جارود				
(۳۷) عبد اللہ بن زبیر حمیدی	"	سنہ ۲۱۹ھ	" "	ص ۲۳۵

کوفہ کے فقہاء صحابہ و تابعین

(۳۸) حضرت علی بن ابی طالبؓ	"	سنہ ۴۰ھ	" "	ص ۱۰
(۳۹) حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ	"	سنہ ۳۲ھ	تذکرۃ الحفاظ جلد اول	ص ۱۴
(۴۰) علقمہ بن قیس	"	سنہ ۶۱ھ	تاریخ صغیر	ص ۶۳
(۴۱) اسود بن یزید	"	سنہ ۷۵ھ	" "	ص ۷۷

(۴۲)	عمرو بن شرجیل ابو میسرہ	کوفہ میں عبداللہ بن زیاد کے عہد میں وفات پائی۔	طبقات ابن سعد جلد ۶ ص ۶۴
(۴۳)	شریح (قاضی)	متوفی سنہ ۷۸ھ	تاریخ صغیر ص ۷۷
(۴۴)	مسروق بن اجدع	" سنہ ۶۲ھ	" " ص ۶۳
(۴۵)	عبداللہ بن عتبہ بن مسعود عسہ	توفی فی خلافۃ عبدالملک بن مروان	

کوفہ کے تبع تابعین فقہاء

(۴۶)	عامر بن شرجیل	متوفی سنہ ۱۰۴ھ	" " ص ۱۱۶
(۴۷)	امام شعبی عسہ		
(۴۷ا)	ابراہیم نخعی	" سنہ ۹۶ھ	" " ص ۱۰۲
(۴۸)	حماد بن ابی سلیمان	" سنہ ۱۱۹ھ	" " ص ۱۳۶
(۴۹)	منصور بن معتمر	" سنہ ۱۳۲ھ	تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص ۱۳۵
(۵۰)	مغیرہ بن مقسم	" سنہ ۱۳۳ھ	تاریخ صغیر ص ۱۵۴
(۵۱)	ابن شبرمہ	" سنہ ۱۴۴ھ	" " ص ۱۶۸
(۵۲)	ابن ابی لیلیٰ۔	" سنہ ۱۴۸ھ	" " ص ۱۷۲
(۵۳)	سفیان بن سعید الثوری	" سنہ ۱۶۱ھ	" " ص ۱۸۶
(۵۴)	حسن بن صالح رح	" سنہ ۱۶۷ھ	" " ص ۱۹۱
(۵۵)	امام زفر		

من اصحاب ابی حنیفہ رح

(۵۶)	امام ابو یوسف القاضی	" سنہ ۱۸۲ھ	" " ص ۲۰۵
(۵۷)	عبداللہ بن مبارک	" سنہ ۱۸۱ھ	" " ص ۲۰۴

من اصحاب سفیان الثوری

عسہ صاحب طبقات نے لکھا ہے کان ثقۃ رفیعاً فقیہاً کثیر الحدیث (طبقات ابن سعد ص ۴۲/۵ ج ۶) یعنی یہ بڑے ثقہ اور فقیہ اور بکثرت حدیثوں کے عالم تھے عسہ امام نسائی کے اس نسخے میں شرجیل کاتب کی غلطی ہے۔ ورنہ تاریخ صغیر اور تذکرۃ الحفاظ جلد اوّل و طبقات ابن سعد ص ۱۷۱ میں یہ لفظ عامر بن شراحیل ہے۔

(۵۸) وکیع بن جراح	متوفی	سنہ ۱۹۷ھ	تاریخ صغیر ص ۲۰۴
(۵۹) ابو اسحاق ابراہیم بن محمد فزاری	"	سنہ ۱۸۶ھ	" " ص ۲۰۸
من اصحاب سفیان الثوری			
(۶۰) عبدالرحمان بن مہدی	"	سنہ ۱۹۸ھ	" " ص ۲۲۱
(۶۱) ضحاک بن مزاحم	"	سنہ ۱۰۲ھ	" " ص ۱۱۶
(۶۲) یحیٰی بن آدم	"	سنہ ۲۰۳ھ	" " ص ۲۲۵
بصرہ کے صحابہ و تابعین فقہا			
(۶۳) حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ	"	سنہ ۴۴ھ	تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص ۲۳
(۶۴) حضرت عمران بن حصین	"	سنہ ۵۲ھ	" " ص ۲۸
(۶۵) حمید بن عبدالرحمٰن حمیری			
(۶۶) مطرف بن عبداللہ بن شخیرؒ	"	سنہ ۸ھ	تاریخ صغیر ص ۱۴۳
بصرہ کے تبع تابعین فقہاء			
(۶۷) امام حسن بصری	"	سنہ ۱۱۰ھ	" " ص ۱۱۷
(۶۸) جابر بن زید	"	سنہ ۹۰ھ	" " ص ۷۹
(۶۹) محمد بن سیرین عہ	"	سنہ ۱۱۰ھ	" " ص ۱۱۷
(۷۰) ابو قلابہ عہ	"	سنہ ۱۱۰ھ	" " ص ۱۲۵
(۷۱) ایوب سختیانی	"	سنہ ۱۳۱ھ	" " ص ۱۵۴
(۷۲) یونس بن عبید	"	سنہ ۱۳۹ھ	" " ص ۱۶۰
(۷۳) عبداللہ بن حسن قاضی	"		
(۷۴) حماد بن زید	"	سنہ ۱۷۹ھ	" " ص ۲۰۲

عہ سال وفات حسن بصری و ابن سیرین کا ایک ہے البتہ ابن سیرین کا انتقال حسن بصری سے تین ماہ بعد واقع ہوا (تاریخ صغیر) عہ امام بخاری نے لکھا ہے کان ابو قلابۃ من الفقہاء ذوی الالباب سمع انس بن مالک و مالک بن الحویرث (تاریخ صغیر ص ۱۲۵) اس حوالہ سے معلوم ہوا

(۷۵) بشر بن مفضل	متوفی	سنہ ۱۸۶ھ	تاریخ صغیر ص ۲۱۰
(۷۶) معاذ بن معاذ عنبری	"	سنہ ۱۹۶ھ	" " ص ۲۲۰
(۷۷) محمد بن عبداللہ انصاری	"	سنہ ۱۱۸ھ	" " ص ۲۳۳
(۷۸) ہلال بن یحییٰ رازی	"		

شام کے فقہاء صحابہ و تابعین

امام نسائی نے فقہاء الشام کے تحت حسب ذیل صحابہ و تابعین کا تذکرہ فرمایا ہے۔

(۷۹) حضرت معاذ بن جبلؓ	متوفی	سنہ ۱۷ھ	تاریخ صغیر ص ۲۶
(۸۰) حضرت عویمرؓ ابوالدرداء	"	سنہ ۳۵ھ	" " ص ۳۳
(۸۱) امام مکحول	"	سنہ ۱۱۳ھ	تذکرہ جلد اول ص ۱۰۲
(۸۲) سلیمان بن موسیٰ دمشقی	"	سنہ ۱۱۹ھ	تاریخ صغیر ص ۱۳۹
(۸۳) عبدالرحمٰن بن عمرالاوزاعی	"	سنہ ۱۵۷ھ	" " ص ۱۸۰
(۸۴) سعید بن عبدالعزیز (التنوخی)	"	سنہ ۱۶۷ھ	" " ص ۱۹۰

مصر کے فقہائے محدثین

امام نسائی من فقہاءِ مصر کے تحت حسب ذیل محدثین کا تذکرہ فرماتے ہیں۔

(۸۵) عمر بن حارث	متوفی	سنہ ۱۴۹ھ	تاریخ صغیر ص ۱۷۳
(۸۶) لیث بن سعد	"	سنہ ۱۷۵ھ	" " ص ۲۰۰
(۸۷) عبدالرحمٰن بن قاسم[۵]	"	سنہ ۱۹۱ھ	تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص ۳۲۴
(۸۸) اشہب بن عبدالعزیز			
(۸۹) حارث بن مسکین	"	سنہ ۲۵۰ھ	تاریخ صغیر ص ۲۴۸
(۹۰) محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم	"	سنہ ۲۲۳ھ	" " ص ۲۳۸

خراسان کے فقہائے محدثین

حضرت امام موصوف نے ومن فقہاء اہل خراسان کے تحت محدثین ذیل کا تذکرہ فرمایا ہے

[۵] ذہبی نے آپ کا تعارف فقیہ الدیار المصریہ کے لفظوں سے کرایا ہے۔

(۹۱)	نصر بن محمد مروزی			
(۹۲)	ابراہیم الصائغ (بن طہمان) ع۵	متوفی	۱۶۳ھ	تذکرہ جلد اوّل ص۱۹۸
(۹۳)	عبداللہ بن مبارک	"	۱۸۱ھ	تاریخ صغیر ص۲۰۴
(۹۴)	امام احمد بن حنبل	"	۲۴۱ھ	" " ص۲۴۴
(۹۵)	اسحاق بن راہویہ	"	۲۳۸ھ	" " ص۲۴۲
				تذکرۃ الحفاظ جلد ثانی ص۲۱
(۹۶)	یحیٰی بن اکثم			

ملحوظہ | مطبع انوار محمدی الٰہ آباد (ہند) میں ۱۳۲۵ھ میں ایک مجموعہ طبع ہوا تھا۔ جو التاریخ الصغیر، وکتاب الضعفاء والمتروکین کلاھما للامام البخاری۔ کتاب الضعفاء والمتروکین للامام النسائی پر مشتمل تھا۔ اس کے آخر میں ص۳۴ تا ص۳۹ پر امام نسائی کا ایک چھوٹا سا یادداشتی رسالہ رجال سے متعلقہ نفیس فوائد پر مشتمل ہے جس پر افسوس ہے کوئی عنوان نہیں البتہ آخر میں جزء ابن التماد لکھا ہے یہ نقشہ اسی سے ماخوذ ہے

تاریخی تسلسل | امام نسائی کے اس نقشے کے بعد آئندہ اشاعت میں حافظ ذہبیؒ کی کتاب تذکرۃ الحفاظ کے حوالے سے ایک اور نقشہ یا اضاف ناظرین کے ملاحظے کے لئے مزید پیش کیا جائیگا جس سے اندازہ ہوگا کہ صحابہ کرام و تابعین عظام نے اور پھر انکے بعد کے تمام ائمۂ ہدیٰ نے کس طرح سننِ نبویہ کی ترویج اور اس کی تعلیم و تبلیغ میں اپنی زندگیوں کو مشغول رکھا اور کس طرح ہر زمانہ میں احادیث نبویہ کی حفاظت، مداومت کے ساتھ ہوتی رہی۔ اس نقشہ سے واضح ہوگا کہ صحابہ کرامؓ احادیث کی نشر و اشاعت میں حصہ وافر لیتے رہے پھر تابعین عظام نے عموماً اور خلیفہ عمر بن عبدالعزیز نے خصوصاً اس کا خاص اہتمام فرمایا۔ امام زہریؒ اور ان کے معاصرین نے احادیث کے دفاتر صحیحہ کو محفوظ کرنے میں کیسی بلیغ توجہ فرمائی۔ پھر امام مالکؒ کے دور میں کس طرح احادیث کی ترویج و حفاظت ہوئی، پھر امام احمد بن حنبلؒ کے دور میں کیا کیا کوششیں نہیں کی گئیں۔

انکے بعد حضرت امام بخاریؒ کا مبارک دور آیا اور جمع و تصنیف کے سلسلے نے وہ صورت اختیار کرلی جس سے امت ... آج تک مستفیض ہو رہی ہے (باقی)

ع۵ حافظ ذہبیؒ نے لکھا ہے کان صحیح الحدیث ما کان بخراسان احد اکثر حدیثا منہ (تذکرہ جلد اوّل ص۱۹۸) یعنی ان کی احادیث صحیح ہیں۔ اور خراسان کے یہ سب سے بڑے محدث ہیں۔